Day: ______ Date: ______

سوال نمبر: 1

اسلام اور اسکی نمایاں خصوصیات

اسلام کے لغوی معنی:

اسلام عربی زبان کا لفظ ہے اور یہ اللہ نے سب سے پہلے قرآن میں استعمال کیا ہے۔ اسلام کے لغوی معنی اطاعت، جھکنے، سر تسلیم خم کرنے اور مکمل سپردگی کے ہیں

اسلام کا اپنا نام دین حنیف جس کا مطلب توحید پرست یعنی اللہ کو ماننے اور جاننے والا

اسلام کا لفظ سلم (س-ل-م) سے نکلا ہے جس کے لفظی معنی سپرد کرنا، اطاعت کرنا اور امن پھیلانے کے ہیں

"(بلاشبہ) دین تو اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے"

(آل عمران ۹۰)

اسلام کے اصطلاحی معنی:

اسلام کا اصطلاحی معنی اللہ کی اطاعت کرتے ہوئے امن و سلامتی میں داخل ہو جانا اور معنی میں انسان اپنی

Day: Date:

خواہشات کو اللہ کے تابع کر دے
اسلام وہ دین ہے جو خدا کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک
پورا ضابطۂ زندگی پیش کرتا ہے اور انسان سے
مطالبہ کرتا ہے وہ اسے قبول کرے اور اسکی
پیروی کرے

شریعت کی رو سے اسلام کا معنی:

شریعت
کی رو سے اسلام کے معنی ہیں الہی رضامندی
سے اللہ کے احکامات پر عمل کرنا اسلام کہلاتا
ہے

"دین کے معاملے میں کوئی جبر نہیں"

(البقرہ - 256)

حضرت محمد ﷺ نے فرمایا جو کہ حدیث جبرائیل ہے

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام ہے کہ انسان سب سے پہلے اللہ کی گواہی دے پھر اس کے رسول کی گواہی دے اور پھر انسان ان ارکان پر عمل بھی کرے"

اور شریعت کی رو سے اسلام کا مطلب اللہ
کی رضا میں رضامند ہو جانا یعنی زندگی

کی طرح خوشی اور آزمائش کو اللہ کی طرف سے سمجھ کر قبول اور شکر ادا کیا کرنا

ہاں! جو شخص اپنا چہرہ اللہ کے سامنے جھکا دے اور وہ نیکوکار بھی ہو، تو اس کا اجر اس کے رب کے پاس ہے

(البقرہ : 112)

اسی طرح مذہبی سکالرز بھی اسلام کی تعریف بیان کرتے ہیں جیسے ڈاکٹر حمید اللہ نے اسلام کی تعریف بیان کی کہ

"اسلام ایک توحید پرست دین ہے جو پیغمبر محمد پر نازل ہوا"

امام غزالی نے اسلام کی تعریف بیان کی کہ

"اسلام حقوق اللہ اور حقوق العباد کے مجموعے کا نام ہے"

مولانا صدر الدین اصلاحی نے تعریف کی کہ

"اسلام دو چیزوں کے مجموعے کا نام عقائد اور عبادات کا"

اسلام کی نمایاں خصوصیات

اسلام ایک ایسا آفاقی دین ہے جو نہ صرف انسان کے عقائد اور عبادات کی اصلاح کرتا ہے بلکہ اس کی اخلاقی، سماجی اور معاشرتی زندگی کو بھی منظم کرتا ہے۔ یہ دین امن اور انصاف اور برابری کا علمبردار ہے۔ اسلام کی تعلیمات انسان کو ایک متوازن اور پرسکون زندگی گزارنے کا درس دیتی ہے اپنی خوبیوں کی وجہ سے اسلام کو دنیا میں دوسرے مذاہب سے ممتاز حاصل ہے اس کی نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں

توحید کا منفرد تصور:

اسلام کے پورے اعتقادی اور عملی نظام میں پہلی اور بنیادی چیز ایمان باللہ ہے۔ ہر وہ چیز جو اسلام میں ہے خواہ عقیدہ ہو یا عمل، اس کی بنا صرف ایمان باللہ پر قائم ہے۔ اسلام کی پہلی اور لازمی شرط کلمہ کا پہلا حصہ قرار دیا ہے

"لا الہ الا اللہ"

اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں ارشاد فرمایا کہ

"کہہ دو: وہ اللہ ایک ہے، اللہ بے نیاز ہے نہ اس نے کسی کو

جنا اور نہ وہ جنا گیا اور نہ کوئی اس کا ہمسر ہے"

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

توحید اسلام کا پہلا سبق ہے"

عقیدہ رسالت:

عقیدہ رسالت اسلام کے ان بنیادی عقائد میں شامل ہے جس پر ایمان لانا ضروری ہے جس کے بغیر کوئی شخص مسلمان نہیں ہوسکتا اور عقیدہ رسالت کی اہمیت کلمہ کا دوسرا حصہ بھی ظاہر کرتا ہے۔

"محمد رسول اللہ"

اور حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں آپ ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ وحی اور نبوت کا دروازہ آپ ﷺ پر بند کر دیا ہے قرآن مجید میں ارشاد ہے:

"محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں بلکہ وہ اللہ کے رسول اور سب نبیوں کے خاتم ہیں"

(سورۃ الاحزاب: ۴۰)

اسلام میں انسان کی عظمت:

اسلام نے انسان کو ایک بلند اور معزز مقام عطا کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو اپنی بہترین مخلوق قرار دیا ہے اور اسے اشرف المخلوقات بنایا۔ انسان کی عظمت کا تعلق نہ نسل سے ہے، نہ رنگ سے اور نہ ہی مال و دولت سے بلکہ تقویٰ اور اچھے اعمال سے ہے۔

"اور یقیناً ہم نے بنی آدم کو عزت دی"
(سورۃ الاسراء: ٦٥)

اللہ تعالیٰ انسان کو عزت، علم اور خلافت عطا کر کے اسے اشرف المخلوقات بنایا۔ شریعت کی رو سے اصل عظمت کا معیار تقویٰ، عمل اور نیکی ہے نہ کہ دنیاوی حیثیت۔

"بے شک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا وہ ہے جو سب سے زیادہ تقویٰ والا ہے۔"
(سورۃ الحجرات: 13)

اسلام مکمل ضابطہ حیات:

اسلام ایک مکمل

Day: Date:

نظامِ حیات ہے جو زندگی کے ہر شعبے میں رہنمائی دیتا ہے چاہے انفرادی ہو یا اجتماعی، عبادات ہو یا اخلاقیات، معاشرتی تعلقات ہوں یا معیشت، اسلام انسان کو ایک متوازن اور پرسکون زندگی گزارنے کی مکمل ہدایت دیتا ہے

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین کامل کر دیا، اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کیا۔"

(سورۃ المائدہ: 3)

اسلام انسانیت کو فروغ دیتا ہے:

اسلام دنیا کا وہ دین ہے جو انسان کو نہ صرف اللہ کی بندگی سکھاتا ہے بلکہ بنی نوع انسان کے ساتھ حسن سلوک محبت، عدل اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے۔ اسلام کی اصل روح انسانیت کی عزت و تکریم اور امن و انصاف کا قیام میں ہے۔ اسلام میں انسانی جان کی اہمیت اس آیت سے ظاہر ہوتی ہے:

"جس نے ایک انسان کو قتل کیا گویا اس نے پوری انسانیت کو قتل کیا جس نے ایک انسان کو بچایا گویا اس نے پوری انسانیت

کو بچایا۔"

اور حدیثِ قدسی میں انسان کی اہمیت کو ظاہر کیا گیا ہے۔

"اللہ تعالیٰ اس انسان سے بھی ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں جو کبھی کسی بیمار کی عیادت کے لیے نہ جائے۔"

اعتدال اور میانہ روی :

اعتدال کا مطلب نہ حد سے زیادہ سختی، نہ حد سے زیادہ نرمی کے ہیں۔ یہ فرد اور معاشرے میں امن، سکون اور انصاف قائم کرتا ہے۔ اسلام نہ دنیا کو چھوڑنے کی تعلیم دیتا ہے اور نہ دنیا میں گم ہونے کی، بلکہ دونوں کو ساتھ لے کر چلنے کی ہدایت دیتا ہے۔ اسلام سختی اور جبر کی بجائے نرمی اور آسانی کو ترجیح دیتا ہے۔

نبی کریم ﷺ نے فرمایا:

"دین آسان ہے۔
تم پر تمہارے رب کا بھی حق ہے،
تمہارے جسم کا بھی حق ہے اور
تمہارے اہل کا بھی حق ہے۔"

(صحیح بخاری)

خلاصہ

اسلام کے ایک کامکمل دین ہے

جیسے:

- یہ زندگی کے ہر معاملے میں رہنمائی کرتا ہے
- یہ مخصوص وقت کے لیے محدود نہیں
- یہ محدود جغرافیائی حدود کے لئے نہیں
- یہ مخصوص انسانی گروہوں کے لئے نہیں
- اسلام پوری انسانیت کے لیے آیا ہے

Ideal
System of
Living for
All of
Mankind

CamScanner